ڈاکٹر سید حسن عباس :

ایران میں اُردو مخطوطات

راقم نے برادر محترم جناب سید عارف نوشاهی کے مشورے اور راهنمائی سے ایران میں اردو مخطوطات کی تلاش کا کام شروع کیا اور اس کام میں موصوف کی پوری مدد شامل حال ہے۔ ابتدائی جائزے اور کاوش کے بعد جن مخطوطات کا علم هوسکا وہ پیش خدمت هیں۔ اس میں کئی ایسے مخطوطے هیں جنهیں خود دیکھنے کا موقع نهیں ملا ہے بلکہ فهرستوں کی مدد سے ان کا ذکر یہاں کردیا گیا ہے البتہ دانشگاہ تہران کے مرکزی کتابخانے کے نسخے میں نے دیکھے هیں- مجموعی طور پر ابتک مجھے ۲۹ مخطوطات کا علم هوسکا ہے جو ایران کے مختلف کتب‌خانوں میں محفوظ هیں : ان کا محل و قوع اور تعداد حسب ذیل ہے :

کتابخانۂ مرکزی دانشگاہ تہران میں	۱۳ مخطوطات
کتابخانۂ مرعشی قم میں	۱۱
کتابخانۂ ملک تہران میں	۲
کتابخانۂ ملّی تبریز میں	۱
کتابخانۂ آستان قدس رضوی مشهد میں	۱
کتابخانۂ حاج عبدالمجید مولوی، مشهد میں	۱

اس مقالے میں مخطوطات کی الفبائی ترتیب رکھی گئی ہے اور جن کتابخانوں میں یہ مخطوطات میں ان کا مخفف مقرر کرکے آخر

میں اپنے مآخذ درج کیے ھیں: یہاں ان مآخذ (فہرستوں اور کتابخانوں) کا پورا نام مع سال اشاعت و مقام اشاعت اور مخفف درج کیا جاتا ھے۔

مآخذ	مخفف
۱ - فہرست کتابخانہ مرکزی دانشگاہ تہران جلد دوازدھم ـ نگارش : محمد تقی دانش پژوه ، تہران ۱۳۴۰ شمسی۔	[مرکزی]
۲ - فہرست کتابخانہ مرکزی دانشگاہ تہران جلد سیز دھم نگارش : محمد تقی دانش پژوه، تہران ۱۳۴۰ ش۔	"
۳ - فہرست نسخہ ھای خطی کتابخانۂ مرکزی و مرکز اسناد دانشگاہ تہران جلد ۱۶ از تقی دانش پژوه تہران ۱۳۵۷ ش۔	"
۴ - فہرست نسخہ ھای خطی کتابخانہ مرکزی و مرکز اسناد دانشگاہ تہران جلد ۱۷ نگارش : محمد تقی دانش پژوه شہریور ۱۳۶۴ ش۔	"
۵ - فہرست نسخہ ھای خطی کتاب خانۂ ملک وابستہ بہ آستان قدس جلد پنجم (مجموعہ ھا و جنگ ھا) زیرِ نظر و تالیف ایرج افشار و دانش پژوه باھمکاری محمد باقر حجتی و احمد منزوی ؛ چاپ اول ، بہار ۱۳۶۳، تہران۔	[ملک]
۶ - فہرست کتب خطی کتابخانہ ملّی تبریز جلد دوم (کتب خطی اھدائی مرحوم حاج محمد نخجوانی) نگارش: میر ودود سید یونسی تبریز، ۱۳۵۰ ش۔	[ملّی]
۷ - فہرست خطی کتابخانۂ آستان قدس رضوی جلد ھفتم (۱) تالیف : احمد گلچین معانی، مشہد، ۱۳۴۶ ش۔	[فہرست آستان قدس]

۸ - نسخہ ہای خطی دفتر پنجم، نشریہ کتابخانہ مرکزی دانشگاہ تہران، زیر نظر محمدتقی دانش پژوہ و ایرج افشار، تہران ۱۳۴۶ ش۔ [دفتر، مولوی]

۹ - نسخہ ہای خطی دفتر ہفتم، نشریہ کتابخانہ مرکزی و مرکز اسناد دانشگاہ تہران - زیر نظر محمد تقی دانش پژوہ و ایرج افشار، تہران، ۱۳۵۳ ش - [دفتر ۷]

۱۰ - فہرست نسخہ ہای کتابخانہ عمومی حضرت آیت اللہ العظمیٰ نجفی مرعشی مدظلہ العالی (ایران - قم) جلد ہای ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۳ و ۱۵ - نگارش: سید احمد حسینی، سالہای اشاعت: ۱۳۵۵، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۶۷ شمسی قم - [مرعشی]

اردو مخطوطات

۱ - اذکار، رسالہ (تصوف، نثر)

از حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز حسینی:

آغاز: از املاء حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد گیسو دراز حسینی قدس اللہ سرہ اما بعد معلوم ہو کہ بعد اذکار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں کہ جو حضور نے حضرت علی کرم اللہ وجہ کو اور حضرت بلال وغیرہ اصحاب کو تلقین فرمائے تھے - (ص ۱)

اختتام: پس تجکو لازم ہے کہ دائیں طرف والونکے ساتھ ہوکر بائیں طرف والوں کا قلع قمع کردے تاکہ باطل دور ہوکر تصفیہ قلب حاصل ہو کسی وقت و ساعت تصور سے خالی نہ رہے بیت:

چنان در اسم اوکن چشم پنہان
کہ میگرود الف در بسم پنہان

اگر ایسا کرے گا دل کی ماہیئت تجھکو معلوم ہوگی اور باطنی سیر و طیر سے کامیاب ہوگا ۔ تمت (ص ۲۱—۲۲)

● تہران ، مرکزی، شمارہ ۴۰۰۸، نستعلیق ، ۱۳ ویں صدی ہجری، ۹۵ ورق ۵×۱۸ ، ۱۵ س ۱۰/۵×۱۳/۵ س م ، مجلد مجموعے کا چوتھا رسالہ ۔

[فہرست مرکزی ۱۷ :]

۲۔ الفبائے ہندی ، رسالہ (اردو)

الفبائے ہندی (اردو)، یونانی ، عبرانی ، سریانی و قلم احجار و شاماق و زنطم و فرنگی و دیگر اقسام کے بارے میں ۔

● تہران ، ملک ، شمارہ ۲۳۳۸ ، نسخ ، بخط محمد علی کاشانی درسال ۱۲۸۷ھ ، عنوانات و آیات سرخ ۔

۲۱۵ ورق ۱۸ س ۱٦×۲۲ س م ، مجموعے کا دوسرا رسالہ ۔

[فہرست ملک ۵ : ۴٦۷]

۳۔ باب جنان در فصل اذان (عقائد/نثر)

از سید محمد بن اصغر حسین امروہوی اذان و اقامت میں ”حی علیٰ خیرالعمل“ اور ”اشہد ان علیاً ولی اللہ“ کہنے کے بارے میں شیعہ اور سنی آراء پیش کی گئی ہیں۔

آغاز: حامداً مصلیاً و مسلماً اصل مطالب کے بیان سے پہلے مجھ کو اظہار اہل سنت کی قدیمی عادت کا نہایت ضروری . . .

اختتام: بار خدایا یہ تقریر میری ہر خاص و عام کو قبول ہو بہ محمد و آلہ الطاہرین آمین ثم آمین ۔

- قم : مرعشی ، شمارہ ۱۸۹۱ ، نستعلیق ، پہلے صفحے پر کتب خانہ سید محمد مہدی ریاست پیر پور کی مہر ہے ، آخری صفحے پر "امین الفصاحت ناطق الملک سیدالشعراء سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۴۱" کی بڑی گول مہر ہے ، ورق ۳۳ الف - ۴۰ ب ؛ کرم خوردہ، مجموعے کا دوسرا رسالہ۔

[فہرست مرعشی ۵ : ۲۶۶—۲۶۷]

۴۔ بیعت رسالہ ترکیب۔ (تصوف/نثر)

بظاہر از محمد سعید الدین بن محمد صبغت‌الله مشایخ

آغاز : مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی طالب آئے تو پوچھے کہ تم کس سلسلہ میں محبت رکھتے ہین (ہو) اگر وہ کوئی خاص سلسلہ بتلائے اوسی سلسلہ میں بیعت کرے اور جو طالب شیخ کے خوشی پر چھوڑ دے تو اوسے سلسلہ قادریہ میں بیعت کرے، چاھیے کہ آپ مصلی پر قبلہ کے جانب پیٹھ کر کے بیٹھے اور طالب کو اپنے سامنے روبقبلہ بٹھلائے اور آپ پھول کے دو ھار گجرے پہنے اور طرہ لگائے بعد اگر اوسکو سلسلہ قادریہ میں بیعت کرنا ھو تو پوچھے کہ تم جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رضی‌الله تعالیٰ عنہ کی مریدی اور غلامی میں صدق دل سے آنا چاھتے ھو تو طالب کہے کہ صدق دل سے جناب حضرت غوث‌الاعظم رضی‌الله تعالیٰ عنہ کی مریدی اور غلامی میں آنا چاھتا ھوں"۔ (ورق ۱۲۲)

اختتام : . . . سجدے میں اپنے مرادات جو کچھ ھیں سات گریہ و زاری کے مانگے اور واسطے شیخ کے بھی دعا کرے

پھر مرید کو بلا کر شیخ معانقہ کرے اور اسکو کہے کہ حاضرین جماعت سے مصافحہ کرے اور حضار سے اسطور کہے کہ تمکو پیر و مرشد مبارک ہووے"۔ (ورق ۲۵)

● تہران، مرکزے، شمارہ ۵۷۱۳، نستعلیق، محمد سعدالدین بن صبغت اللہ مشایخ روز سہ شنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ بمقام شہر رائیچور، عنوان سرخ، ورق ۱۲۲-۱۲۵

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۷۳-۷۴]

۵۔ تحفۃ المسلمین

(فقہ اہل سنت/نثر)

از محمد جعفر

● مشہد، مولوی، شمارہ ۶۳، نسخ، بطرز ھندی، تاریخ تحریر ۱۲۲۰ھ، عنوان سرخ، کرم خوردہ۔

[مولوی، دفتر ۵ : ۱۵]

۶۔ ترجمۂ قطب شاهی

از ابن خاتون عاملی

شیخ محمد بن علی عاملی المتوفی ۱۰۳۸ھ نے اربعین شیخ بہائی کا فارسی ترجمہ بادشاہ دکن سلطان محمد قطب شاہ (از سنہ ۱۰۲۰ تا سنہ ۱۰۳۵) کے زمانے میں کیا۔ زیر نظر نسخہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں دو مقالے الگ سے شامل کر دیے گئے ہیں پہلا مقالہ، "حالات ابن خاتون" از علی اصغر بلگرامی ہے جو ان کی کتاب "مآثر دکن" ص ۴۱ سے ماخوذ ہے۔ دوسرا مقالہ "حالات ابن خاتون پر ایک طائرانہ نظر" از ابوالمحامد عرشی حیدرآبادی ہے۔ اس کتاب میں علامہ ابن خاتون کی ایک قلمی تصویر کا عکس بھی چسپاں ہے جو برٹش میوزیم کے قلمی تصاویر کے البم سے لی گئی ہے۔ تصویر کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔

"ترجمۂ قطب شاهی کے مطلا اور مذهب متعدد نسخے کتب خانۂ نواب سالار جنگ مرحوم میں موجود هیں اور ایک نسخہ کتب خانۂ آصفیہ میں هے لیکن اس کتاب کی خصوصیت یہ هے کہ مصنف کا اصلاح شدہ نسخہ هے اور یہ مصنف کے شاگرد کے هاتھ کا نسخہ هے ملاحظہ هو (کتاب هذا کا) صفحہ ۲۴۷، جو نوادرات سے هے"۔

● تہران، مرکزی، شمارہ ۵۷۷۷، نستعلیق، گیارهویں اور بارهویں صدی هجری، سرلوح زریں اور رنگا رنگ، عنوانات سرخ — مذکورہ دونوں مقالے کتاب کی تجلید کے وقت اضافہ کیے گئے هیں - یہ نسخہ پہلے کتب خانۂ عرشی حیدرآبادی کی ملکیت تھا۔ صفحۂ اول پر ایک چھوٹی سی مہر "کلب علی ۱۱۷۷" ثبت هے - ۳۹۶ ورق، ۱۶/۵ × ۲۸، ۱۹ س، ۹ × ۱۹ س م

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۶۹۱]

۷- تفسیر مقبول (تفسیر/نثر)

از سید عبد اللہ بن بہادر علی هندی (تیرهویں صدی هجری)

اس میں سورہ‌های یٰس، رحمن، واقعہ، تبارک، نوح، مزمل اور جن کا ترجمہ اور مختصر تفسیر بیان کی گئی هے - یہ مولوی عبدالملک بن مولوی محمد صادق و محمد حسین بن محمد مسلم کی راهنمائی اور مولوی محمد عبد الحلیم کی خواهش پر لکھی گئی هے۔

آغاز: "سورۂ یٰس مکی هے اس میں تراسی آیتیں هیں . . ."

اختتام: "حفظ و امان کے ساتھ رکھے اور یہاں خاتمہ بخیر کرے وهاں گناهوں سے نجات دے"

———

● قم، مرعشی، شمارہ ۱۸۴۵، نستعلیق، آیات سرخ، کرم خوردہ و فرسودہ، ۱۱۱ ورق، ۱۳ ص، ۲۳×۱۵/۵ س م، مجلد

[فہرست مرعشی ۵ : ۲۳۱]

۸ــ تقدیمات (قصائد/نظم)

از سید محمد عادل رضوی ساکن کراچی (معاصر) کے ائمہ اثنا عشر کی شان میں قصائد ہیں۔

● مشہد، آستان قدس، شمارہ ۸۵۰۵، نستعلیق، بخط شاعر: ٦۰ ورق ۲۳/۵×۲۱/۷ مختلف السطر، یہ نسخہ شاعر نے مرداد سنہ ۱۳٦۳ شمسی میں وقف کیا۔

[فہرست آستان قدس، ۱/۷ : ٦۵۰]

۹ــ جُنگ اردو

مزید تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔

● تہران، بارھویں صدی شمارہ ۱۵۸ در ذخیرہ ڈاکٹر علی اکبر فیاض

[دفتر ۷ : ٦۹٦]

۱۰ــ حافظ الارواح (طب)

از حکیم اشرف‌علی فرزند میر عنایت علی رضوی۔یہ رسالہ عربی، فارسی اور اردو، تینوں زبانوں میں ہے اور نواب مخبرالدولہ کے لیے لکھا گیا ہے۔

● تہران، ملک، شمارہ ۱۷۳۱، نستعلیق شکستہ، ۱۳۱۱ و ۱۳۱۴ھ، ۹۷ ورق ۱۱×۱۸ س م۔

[فہرست ملک ۵: ۳۴۹]

۱۱ــ حجج حاویہ در مطاعن معاویہ (تاریخ/نثر)

از سید محمد بن اصغر حسین امروہوی۔

یہ کتاب ذی‌قعدہ ۱۳۳۱ھ میں تالیف ہوئی۔

آغاز: الحمدللہ الذی حفظنا عن البغی و الضلالۃ... اما بعد حقیر
ترین حجاج و زائرین متمسک بہ ثقلین...

اختتام۔ امیر معاویہ کے ساتھی کیوں نہ ہوں یہ توصفین میں بھی
حضرت امیر سے امیر معاویہ کے طرفدار ہوکر لڑے۔

● قم، مرعشی، شمارہ ۱۸۹۱، نستعلیق، عربی عبارتیں بخط نسخ، ذی‌قعدہ ۱۳۳۳ھ، عنوانات سیاہ، پہلے صفحے پر کتب‌خانہ سید محمد مہدی ریاست پرپور کی مہر ہے۔ آخری صفحے پر "امین الفصاحت ناطق الملک سید الشعراء سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۱۴" کی بڑی گول مہر ہے۔ کرم خوردہ، (ورق ۱ الف۔ ۳۰ ب) ۲۳ س، ۱۹/۵×۳۰، مجلہ مجموعہ کا پہلا رسالہ۔
[فہرست مرعشی ۵: ۲۶۶]

۱۴۔ خیرالعمل: (عقائد/نثر)

از سید محمد بن اصغر حسین امروھوی، اسی مؤلف کے دوسرے رسالے "باب جنان در فصل اذان" پر (جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے) سید ثاقب حسین کے اعتراض کے جواب میں لکھا گیا۔ سال تالیف ۱۳۱۲ھ۔

آغاز: اشہد ان لاالہ الااللہ وحدہٗ لا شریک لہ، و بعد حمد خداوند و
نعت اشرف انبیاء و منقبت علی مرتضی۔

اختتام: حضرت اہل سنت کی ھی جو کی طرح اونکی جاھز اور
روا نہیں ہے و ھذا آخر ما اوردنافی آخر ھذا التقریر۔

● قم، مرعشی، شمارہ ۱۸۹۱، نستعلیق، مجموعے کا تیسرا رسالہ، عربی عبارتیں بخط نسخ، عنوانات سیاہ جلی، صفحۂ اول پر کتب خانہ

سید محمد مہدی ریاست پیر پور کی مہر ہے اور صفحہ آخر پر "امین الفصاحت ناطق الملک سید الشعرا سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۱۴" کی بڑی گول مہر ہے۔ کرم خوردہ۔ (ورق ۱ الف۔ ۵۷ ب)

[فہرست مرعشی ۵ : ۲۶۶]

۱۳۔ داستان بدر منیر و بے نظیر (مثنوی)

از میر حسن دھلوی

آغاز : کروں پہلے توحید یزداں رقم
جھکا جسکے سجدے میں اول قلم

اختتام : یہ مصرع پڑھا اونھوں ھو کر فرح
ہے اس مثنوی کے یہ نادر طرح

● تہران، مرکزی، شمارہ ۳۶۷۶، نستعلیق، کریم بخش، چہار شنبہ ۱۴ محرم ۱۲۴۳ھ، اشعار کی مجموعی تعداد ۲۱۳۶، ۷۹ ورق ۲۱×۱۶، ۱۴س، ۹۶×۹ س م۔

[فہرست مرکزی ۱۲ : ۲۶۸۳]

۱۴۔ داستان سلیمان : داستان/نظم

از نامعلوم :

حضرت سلیمان نبی کے واقعات ھیں۔ سال تالیف ۱۲۲۶ھ

آغاز : سرا ھو سدا اوس سلیمان کو
و یا جان جو جان، انسان کو

اختتام : بمنظوم پاتا ہے اب اختتام
بنام محمد علیہ السلام

● تبریز : ملی، شمارہ ۲۹ ۱۷، نستعلیق، ۱۲۲۶ھ، عنوانات سرخ،

۱۲۶ ورق، ۱۵ س ۲۰/۵ × ۳۲ جلد چرمی۔

[فہرست ملّی ۲ : ۳۷۹]

۱۵۔ دیوان سندھی

از موھن سندھی، یہ اس کا فارسی دیوان ھے اس میں قصائد، قطعات، غزلیات، مادہ ھاے تاریخ اور رباعیات کے علاوہ مثنوی فرھاد و شیریں بھی شامل ھے۔ مجموعی طور پر تقریباً ۲۸۰۰ اشعار ھیں شروع میں منثور دیباچہ ھے جس میں "امیر فتح علی" و "حاجی میر ابراھیم شاہ اور ان کے ۱۱۹۸ھ میں سفر مکہ کا ذکر ھے۔ اس دیوان میں صفحہ ۱۳۵ سے ۱۳۶ تک اردو کی تین غزلیں ھیں۔

پہلی غزل :

پھر اپنے زخمیوں پر کیا ھے طعنا
نہی لایق شہیدوں کوں ستانا

دوسری غزل کا مقطع :

عشق کہتا ھے کہ موھن کیوں ھے میری کل پھرا
سچ تو کہتا ھے جو میں عادت سوں اپنی رہ سکوں

تیسری غزل :

جن کا میں مشتاق تھا دل تپ رہا ھوں اون ستے (کذا)
اب تو اس مشتاق کے کوئی دل تپی سوھی ستے (کذا)
جن کا سینا داغ تھا اونین نے کہہ دیا
عشق کے زخمی کا مرھم بات ھی ہاتے ہتے (کذا)

آغاز (فارسی دیوان) :

بسملہ . حمدلہ . . . بر معرفان رموز آگاھی و مبصران مقصدرات صوری و معنوی مختفی و محتجب نخواھد بود . . .

اختتام : ای سازگار جز تو نسازد کسی بساز
جز تو کسی دگر ننوازد دل مرا

● تہران ، مرکزی ، شمارہ ، ۵۴۵۰۴ ، نستعلیق ، ۱۲ ویں صدی ہجری ، جدول زرد و سرخ و سیاہ ، سرلوح رنگا رنگ ، ٦٧ ورق ۱۵×۲۱ ، ۱٦ س ، ۹×۱۷ س م ، مجلد

[فہرست مرکزی ۱۳ : ۳۰۳۱]

۱٦ - ریاض العارفین (تصوف/نظم)

از محمد اسحاق

پانچ ہزار اشعار سے زائد پر مشتمل ایک عرفانی مثنوی ہے اس میں عرفاء کے آداب و اخلاق اور سالکوں کے سلوک کے بیان کے ساتھ بعض آیات و احادیث کی تفسیر بھی کی گئی ہے اور مختلف داستانیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حسب ذیل گیارہ ابواب ہیں۔

باب اول : در طلب قوتِ حلال

باب دوم : در ریاضت و عبادت و رنج کشی مردان

باب سوم : سوختن پروانہ دل را بہ شمع انگیز آتش قہر خدا

باب چہارم : در تحمل بزرگان و استقامت مردان

باب پنجم : در سپردن خود را بہ خدا

باب ششم : در عیب پوشی و فروتنی بزرگان

باب ہفتم : در تقویٰ و زہد و استقامت و ریاضت

باب ہشتم : در بیان عشق حقیقی

باب نہم : در توبۂ تائبان و ترک دنیای ناپائدار

باب دہم : در بیان اولیاء جہان

باب یازدہم : در اجابت دعوات مقبلان قاضی الحاجات

آغاز : ابتدا کرتا ہوں بسم اللہ سوں صاحب اجلال و عز و جاہ سوں

اختتام : ہور مکرم آل ہور اصحاب پر پر جوش ہور سخن کوں ختم کر

● قم ، مرعشی ، شمارہ ۲۳۷۱ ، نستعلیق خواجہ حسین ۱۷ رجب ۱۲۲۲ھ بحکم قادر خان ، سرخ جدول ، حاشیے پر تصحیح ، ۱۹۹ ورق ۱۵ س ، ۲۰/۵ × ۱۳ س م ، مجلد۔

[فہرست مرعشی ۶ : ۳۵۶]

۱۷۔ شاہنامۂ ہندی

از مولچند منشی۔

یہ شاہنامۂ فردوسی کا منتخب منظوم ترجمہ ہے۔ اس میں پانچ ہزار اشعار ہیں۔ یہ ترجمہ بعض اہل ذوق کی درخواست پر کیا گیا اور ابو نصر محمد معین الدین محمد اکبر شاہ (بادشاہ دہلی) کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ دو بار شائع ہو چکا ہے۔ ابھی حال ہی میں فردوسی کانگریس منعقدہ تہران کی مناسبت سے ڈاکٹر گوہر نوشاہی کے مقدمے کے ساتھ انجمن فارسی راولپنڈی نے ۱۹۹۰ء میں شائع کیا ہے۔

آغاز: سر نامہ حمد خدائے کریم   کہ ہے کردگار و غفور الرحیم
بلندی دہ خسرواں ہے وہی   شہی بخش شاہنشہاں ہے وہی

انجام: ابو نصر اکبر خدیو زمان   جہانمیں رہے جب تلک ہے جہاں

● قم ، مرعشی ، شمارہ ۵۹۶۰ ، نستعلیق ، غلام حیدر ساکن مذکور ، ہفتم ذی قعدہ ۱۲۳۶ھ ، عنوانات سرخ ، جدول سرخ و زرد پہلا صفحہ رنگین با سرلوح ، مجلد۔ ۳۰۹ ورق ۱۵ س ، ۲۵ × ۱۶ س م۔

[فہرست مرعشی ۱۵ : ۳۳۹]

۱۸۔ عمدة المعارف (عقائد/نثر)

از سید نثار حسین عظیم آبادی (چودھویں صدی)

احادیث و آیات کے حوالے سے نیز فلسفہ کلام کے ذریعے

توحید و صفات الہی کا اثبات ۔ زیادہ تر پیچیدہ فلسفیانہ مسائل پر توجہ دی گئی ہے۔ یہ کتاب نواب اسکندر جنگ کو پیش کی گئی اور ماہ شوال ۱۳۱۵ھ میں اختتام پذیر ہوئی ہے۔

آغاز: نحمدہ و نصلی اما بعد یہ رسالہ مختصرہ و وجیزہ رائقہ مشتملہ اون بیانات پر ہے کہ جن پر سب کا اتفاق ہے۔

اختتام: تعجیل تحریر کی مانع ہوئی کیونکہ محض منتشر خاطر و عدیم المہلت ہوں۔

- قم، مرعشی، شمارہ ۲۳۲۲، نستعلیق ، عربی عبارتیں بہ نسخ و سیاہ، ۱۳۳ ورق، ۱۸ س، ۳۳ × ۲۰/۵ س م ، مجلد

[فہرست مرعشی ۷ : ۱۹]

۱۹۔ فضائل امام اعظم ابوحنیفہ کوفی (اعتقاد/نثر)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم فضایل امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ عالمیان حدیث و خبر و دانایان تاریخ و سیر نے یوں بیان فرمائے ہیں آپ کا نام و اسم گرامی نعمان بن ثابت اور کنیت ابوحنیفہ اور آپ کا تولد صحیح روایت میں سنہ ۸۰ ہجری میں ہے اور آپ بادشاہ عادل نوشیرواں کے اولاد میں ہیں۔

اختتام: بعض کہتے ہیں کہ قضایت (قضاوۃ) کا کام قبول نہیں کئے اور عمر شریف آپ کی ستر برس کی تھی آپ کے وفات کے روز امام شافعی پیدا ہوئے اور آپ کے جنازے کی نماز ساٹھ لاکھ آدمی پڑھے ہیں۔ خدا رحمت کرے آمین یا رب العالمین۔

ایک صفحے پر امام المسلمین ابو حنیفہ کی مدح میں ابن مبارک رضی اللہ عنہ کے چند عربی اشعار ہیں۔

● تہران : مرکزی، شمارہ ۹۷۸۹ نستعلیق، مذکورہ رسالہ ۵ صفحات پر مشتمل ہے اور "کتاب در فتاوی ابراهیم شاهی" کے درمیان پیوست ہے۔ کتاب کے صفحۂ آخر پر یہ تحریر ہے: تمام شد شرح امالی بخط محمد غالب متوطن مصطفی نگر عرف کندا پہلی بتاریخ بستم جمادی الثانی ۱۲۷۲ هجری در شہر بنگلور۔"

[فہرست مرکزی ۱۷ : ۳۸۳]

۲۰۔ فقیر کردن و خرقہ پوشانیدن، رسالہ در (تصوف/نثر)

بظاهر از محمد سعدالدین بن محمد صبغةالله مشایخ

اس رسالے میں حسب ذیل موضوعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیت وضوی شریعت، نیت وضوی طریقت، نیت وضوی حقیقت، نیت وضوی معرفت، نیت غسل شریعت، نیت غسل طریقت، نیت غسل حقیقت، نیت غسل معرفت، نیت غسل صفائی چہار ابرو، طریق صفائی حجامت ...

آغاز: رسالہ فقیر کردن و خرقہ پوشانیدن کہ هر آیت جدا جدا است۔ آیت مو تراشیدن: محلّقین رؤسکم و مقصّرین لاتخافون فعلم مالم من دون ذلک فتحاً قریباً۔ الله اکبر الله اکبر لااله الاالله و الله اکبر الله اکبر و لله الحمد۔ نیت مو تراشیدن کبر، کنہ، حسد، بغض ایسے نکالتا ہوں الله اکبر کہہ کر سید ہے راست کے سر مو بائیں طرف کے دو مو مقراض سے نکالنا۔ (ورق ۱۱۶)

اختتام: پیالہ شربت بنوشاند و نام هرچہ اسم باسما نہادہ آیت عشق گفتہ در فقرا دست بوسی شدہ بنشیند آیت سجدہ الیوم اکملت

لکم ... و آیت آخر سجده اللهم صلواة تکون لک رضاءً و الحقه اداءً ۔

- تہران ، مرکزی ، شماره ۵۷۱۳ ، نستعلیق ، بحسب خواهش حاجی سید روشن‌علی شاه صاحب قادری شطاری بقلم سعدالدین عفی عنہ ، ۱۵ ربیع‌الثانی ۱۳۱۰ھ روزیکشنبہ بمقام شہر رائچور عنوان سرخ ، ورق ۱۱۶-۱۲۲ ، ۱۳×۲۰ ، ۱۲ س ، ۷×۱۳

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۷۳-۷۴]

۴۱۔ کوک شاستر (باتصویر) جنسیات/نثر)

فارسی متن سے اردو ترجمہ کیا گیا ہے ۔ مترجم نامعلوم ۔

آغاز: بیان کتاب کوک شاستر کی فارسی کی اردو میں ترجمہ ہوئی اس تحریر کی محرر و اس تصویر کے مصور یوں کہتے ہیں کہ دانا و عقلمند آدمی کو چاہیے کہ ہر ایک علوم سے بہرہ حاصل کرے کسی علم سے عاری نہووے ...

اختتام: چوراسی آسنوں میں سے چھتیس آسن پر اعمال کئے ہیں کیونکہ کیونکہ کوئی کوئی آسن آدمی نہ کر سکتا ہے کوکا وزیر کا نسخہ تمام ہوا ۔

- تہران ، مرکزی ، شماره ۹۸۰۸ ، نستعلیق ، ۱۳ ویں صدی ، ۶۳ ص ، ۹ س ، ۵/۷×۲

[فہرست مرکزی ۱۷ : ۳۸۷]

۴۲- گلشن وحدت (عرفان/نظم)

از میری

عشق کے بارے میں تقریباً ۱۵۰۰ اشعار پر مشتمل ایک عرفانی مثنوی ہے ۔ اس میں بعض آیات کی تفسیر اور روایات کی شرح بیان

کی گئی ہے۔ اس میں پانچ ابواب ہیں اور ہر باب چند فصلوں پر مشتمل ہے۔

باب اول — در۔ داستان عشق

باب دوم — در حالت عاشقان

باب سوم — در نزاکت حالات معشوق

باب چہارم — در حالت غمزۂ معشوق

باب پنجم — درد فراق و فرحت عاشقان

اس مثنوی کا سال تالیف ۱۲۵۰ھ ہے۔

آغاز: اول پاک کل حمد لا ہر زبان ہے جن گلشن وحدت باغبان

کہتا آپ جب بیخودیکی مکان بچون بیچگونہ اوٹھائے نشان

اختتام: کہوں تجکوں ہجریکا مذکور من سمج یکہزار دو سو پچیس سن

● قم، مرعشی، شمارہ ۵۰۹۲، نستعلیق، غلام محمد، عنوانات و علامات و جدول سرخ؛ صفحہ اول پر ایک چوکور سی بڑی مہر ہے "لاالہ الاالله محمد رسول الله لاالہ الاالله محمد رسول الله امام الدین چشتی" مجموعے کا پہلا رسالہ، (ورق ۱ ب۔ ۵ الف) ۱۵ س، ۲۱×۱۵ س م۔

[فہرست مرعشی ۶: ۷۰]

۳۴ـ لاالہ الاالله، رسالہ دربارۂ عقائد (عقائد/نثر)

مصنف نامعلوم

آغاز: لاالہ ھنہن ھي گوہی بندگی لہنے کے لائق الاالله مگر الله تعالیٰ محمد الرسول الله محمد بھیجے ہوئے الله تعالیٰ کے ہیں۔

اختتام: و جہل من جہل

● تہران، مرکزی، شمارہ ۸۳۰۹، نسخ ہندی ۲۴ ربیع الثانی

۱۲۷۹ھ در سکندرآباد۔ مجموعے میں دوسرا رسالہ۔ ورق ۳
عنوان سرخ۔

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۹۶]

۴۴۔ مثنوی (موضوع ۔ داستان)

از نامعلوم

یہ مثنوی دکنی زبان میں ہے اور اس میں پدمنی اور سلطان علاءالدین خلجی کی عشقیہ داستان بیان کی گئی ہے۔ دیباچے میں دین اسلام احادیث و آیات کا ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف کے بارے میں معلوم نہیں ہو سکا کہ کون ہے؟ البتہ اتنا پتا چلتا ہے کہ اس کا مصنف شیر شاہ سوری کا معاصر تھا۔ شاعر نے اس مثنوی میں شیخ مبارک، شیخ کمال اور شیخ برہان شاگرد سید محمد کا ذکر خیر کیا ہے۔

آغاز: برکت کہت سو سرب بیانی دھرتین جیہ جیہ نہیں پانی
اور جو ہوی سو پادر اندھا دن روی چار مری کی دھدھا

اختتام: سکھیں کہا پدماوت راھنی کرھو نہ کہت بھیس
جو کی سو کہت من جکوی لی کز گر ایدیس

● تہران، مرکزی، شمارہ ۳۲۸۱، نستعلیق، تیرھویں اور چودھویں صدی، عنوانات سرخ، متن میں مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں، ۱۱ ورق، ۱۵ × ۲۲، ۱۳ س، ۸ × ۱۵، مجلد۔

[فہرست کتابخانہ مرکزی ۱۳ : ۳۲۳۸ - ۳۲۳۹]

۲۵۔ محرم کی ایک غزل

(عرفان، نظم)

غزل :

اس می (میں) پن کی تکرار کرو · یہ می ہے اس ہے پن کا
تم پیر سے استفسار کرو · یہ می ہے اس ہے پن کا
یہ می پن ہے دو پن دو دوھیں · تم ایک نجانو غفلت سے
ٹک دل کو یہاں بیدار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
از تحت ثری تا عرش بریں · اس می پن کا ھی جلوہ ہے
اس می پن کا گلزار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
یہ می پن اتک بوجے نین · افسوس ہزار اس جینے کا
یہاں چشم کو گوھر بار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
وہ می پن سب کا جان سمجھ · وہ عرفان کا ہے کان سمجھ
تم اپنا اسے غم خوار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
یہ فرعونی چھوڑو رے · اس می پن سے دل جوڑو رے
منصوری میں کو یار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
ہر چیز زبان حال سے خود · یہاں میں ہوں میں ہوں کہتی ہے
کچھ تم بھی یہاں اظہار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
اس می پن کو چھوڑو کہتے ھیں · اے زاھد می پن مایا ہے
کچھ واقف ہو گفتار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا
یوں شیخ نے بولے محرم کو · اس می پن کی مد پلوا کر
ہر طالب کو سرشار کرو · یہ می پن ہے اس ہے پن کا

(ص ۲۱ تا ۲۳)

● تہران، مرکزی، شمارہ ۹۷۳۸ نستعلیق ۱۲ ویں صدی، عنوان و جدول سرخ، ۲۳ ص ۱۱×۲۳، جلد تازہ

یہ غزل، رسالہ ”صلم کل“ از خوب محمد چشتی کے ساتھ ہے۔

[فہرست مرکزی ۱۷: ۴۷۰]

۲۶ـ مشارق الشرعیہ (عقاید/نثر)

مصنف نامعلوم

ابوالفتح معین‌الدین سلطان محمد علی شاہ غازی کو پیش کی گئی اس میں وزیر مرزا محمد علی خانبہادر خرم بخت اور اس کے بھائی میرزا محمد بہادر بیدار بخت کا بھی ذکر آیا ہے۔ یہ کتاب شیعی عقاید پر دو مقالوں اور ایک خاتمے پر مشتمل ہے۔

مقالۂ اول — در اعتقادات و اصول دین۔

مقالۂ دوم — در فقہ بترتیب کتابہای فقہی۔

خاتمہ — در احکام متفرقہ۔

آغاز: سزاوار حمد بیحد اور ثنائے بیعد وہی جل و علا بیچون و چرا ہے کہ جسکی معرفت ذات میں زبان وہی بیان ...

اختتام: خواہ رات کو ہوا (خواہ) دنکو اور اگر وضو ...

☐ قم . مرعشی، شمارہ ۲۶۷۳ ، نستعلیق ، عربی عبارتیں بہ نسخ معرب ، عنوانات و علامات سرخ ، جدول سیاہ و سرخ، حاشیہ میں تصحیح کی گئی ہے ۲۷۵ ورق ، ۱۹ س ۳۰ × ۲۰ س م - مجلد۔
[فہرست مرعشی ۸ : ۲۵۲]

۲۷ـ میراث الطالبین (تصوف/نظم)

از امام‌الدین شاہ چشتی۔

مراتب عرفان اور حالات عرفاء کے بارے میں تقریباً ۱۵۰۰ اشعار ہیں۔ یہ مثنوی چار ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول : در عرفان مرشد۔

باب دوم : تلاوۃ الوجود۔

باب سوم : در حال کلیمی۔

باب چہارم: در عرفان روح ۔

آغاز : ای طوطی زبان حمد آغاز کر سخن را ز شیریں خوش آواز کر

یوں اسرار حق نور کا کر بیاں تھامخفی سو کھول کر ھوادرعیاں

اختتام: کرم سوں (سے) صلح اور سکون کرنا بھلا

یہی شرط ہے دوستاں کاملا

● قم ، مرعشی ، شمارہ ۲۰۵۹ ، مجموعے کا دوسرا رسالہ ،

ورق ۱۵ ب — ۱۰۳ ب -

[فہرست مرعشی ٦ : ۷۰ — ۷۱]

۲۸ـ نصاب منظوم (نظم)

اس نصاب میں عربی ، فارسی ، ہندی (اردو) مترادفات دیے گئے ہیں - یہ نصاب باب اول ، دوم ، سویم ، چہارم اور ششم پر مشتمل ہے - اشعار کی مجموعی تعداد ۲۲۴ ہے -

آغاز نسخہ : بگو خرمہ ہندیہ انبلی را

بگو سرکہ ہندیہ کانجلی بدتر

اختتام ، کس کے معنی ہے کوئی

ڈھونڈی یعنی توں جوئی

باب دوم ؛ ہم صلوات آمد نماز و پیشرو یعنی امام

ہست مصحف یعنی قرآن ہم سخن باشد کلام

پنجہ پہونچا ہم بدان آرنج کونی دست ہات

موں دھن لب ہونٹ باشد ، تالو آتی موچہ کام

● تہران ، مرکزی ، شمارہ ۸۵۳۷ ، نستعلیق ، مجموعے کا ساتواں رسالہ ، (ورق ۱۷۹—۱۸۵)

نسخہ اول و آخر سے ناقص ہے، جلد بندی میں آخری صفحے کا حاشیہ کٹ گیا ہے، اس طرح شاعر یا کاتبؒ کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ آخر کے دو اشعار بھی کٹ گئے ہیں۔ جو پڑھا جا سکتا ہے وہ یہ ہے۔

۔۔۔ "عرف محمد صاحب بتاریخ ۲۲ ربیع الاول سنہ یکہزار دو صد و شانزدہ ھجری"۔

[فہرست مرکزی ۱۷ : ۵۸-۱۵۶]

۲۹۔ واقعات تفضل (تاریخ/نثر)

مصنف نامعلوم

تفضل حسین اور ان کے خاندان کی تاریخ و سرگذشت۔ اسی کے ساتھ ہندوستان کے کچھ واقعات کا بیان ہے۔ تحریر نسبۃً ادبی چاشنی کی حامل ہے اور جابجا اردو اور فارسی اشعار کا استعمال ہے۔ یہ ماہ شعبان ۱۳۱۵ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۰۸ء کو شروع ہو کر ۹ جنوری ۱۹۰۹ء کو اختتام پذیر ہوئی۔

آغاز : ماہ شعبان تاریخ ۱۵ ۔۔۔ کو میں نے ارادہ کیا کہ حسب فرمائش احباب جو واقعات میرے سامنے ۔۔۔

اختتام : ایمان و امان و تندرستی
علم و عمل و فراخ دستی

● قم، مرعشی، شمارہ ۵۲۲۷، عنوانات اور اشعار سرخ، کتاب کے شروع میں شجرہ جدی ضلع جون پور اور فہرست موضوعات ہیں۔ ۸۱ ورق، ۱۱ س؛ ۲۵ × ۱۶ س م، مجلد۔

[فہرست مرعشی ۱۴ : ۲۵-۲۶]

پس نوشت:

فہرست مرعشی کی ۱۸ ویں جلد بعد میں چھپ کر سامنے آئی تو اس میں بھی اردو کے دو قلمی نسخوں کا ذکر نظر آیا۔ ان کی تفصیل ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

۱- تجویز و تمیز (طب/فارسی و اردو)

از حکیم عبدالعزیز لکھنوی جوہری

کتاب کے نصف اول میں سر سے پیر تک کے درد اور ان کا علاج فارسی میں تحریری کیا گیا ہے اس کے بعد چند فصلوں میں مختلف علاجوں کا ذکر اردو میں آیا ہے، ساتھ ہی مشہور یونانی اور اسلامی اطباء کے بہت سے نسخے درج کیے گئے ہیں۔

گویا اس مجموعے کو جوہری کے کسی شاگرد نے اپنے استاد کے مطب سے جمع کیا ہے اور نسخے کے آخر میں چند فالناموں، فرہنگ اصطلاحات اطباء اور چند دیگر فوائد کا اضافہ کیا ہے۔

آغاز: الحمدلله رب‌العالمین ... فصل صداع یعنی درد سر اگر یکجانب باشد درد شقیقہ پس سبب آن برچہار خط۔

قم مرعشی، ۱۳۲ ے: نستعلیق، عنوانات سیاہ و واضح، کتاب کے آغاز میں فہرست مضامین ہے۔ نسخے کے نصف دوم کے اکثر صفحات سادہ ہیں۔ ۵۱۹ ورق۔ سطور مختلف۔ ۲۰×۱۳/۵ س‌م۔

[مرعشی ۱۸ : ۲۸۲]

(۰ ۷ ب)

۴- احوال حضرت حجت علیہ السلام (تاریخ/اردو)

از نامعلوم

یہ نسخہ حضرت امام زمان علیہ السلام کے حالات پر مشتمل کسی کتاب کا ایک حصہ ہے۔ یہ اس کتاب کے باب ششم کا ابتدائی حصہ ہے جس میں ان لوگوں کی داستان بیان ہوئی ہے جو حضرت کی خدمت میں باریاب ہوئے ہیں۔

آغاز: ساتواں باب ان اشخاص کی حکایتیں اور قصے جو زمانۂ غیبت کبری میں امام زمان صلوات اللہ علیہ کی ...

قم، مرعشی، ۷۰۴۳: نستعلیق، عنوانات سیاہ اور واضح، کچھ اوراق بخط مؤلف۔ ۳۶ ورق، مختلف السطور ۳۳/۵ × ۲۱ س م۔

[مرعشی ۱۸: ۲۳۵-۲۳۶]